لٹریچر

برائلر فارمنگ

(برائلر پالنا)

لائیوسٹاک سیکٹر کی ترقی وخوشحالی کے لیے کوشاں

ڈائریکٹوریٹ آف کمیونیکیشن اینڈ ایکسٹینشن

محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ، پنجاب، لاہور

16 کوپر روڈ لاہور فون نمبر: 042-99201120

Email: livestock.lit.pb.gov@gmail.com

dce@livestockpunjab.gov.pk

Website: www.livestockpunjab.gov.pk

2020

ناشر: ڈائریکٹوریٹ آف کمیونیکیشن اینڈ ایکسٹینشن
لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ
پنجاب، لاہور

چیف ایڈیٹر: ڈاکٹر آصف رفیق
ڈائریکٹر کمیونیکیشن اینڈ ایکسٹینشن

ایڈیٹر: ڈاکٹر ندیم کمال
اسسٹنٹ انفارمیشن اینڈ پبلسٹی آفیسر

سب ایڈیٹرز: ڈاکٹر وقار علی گل
اسسٹنٹ ڈائریکٹر کمیونیکیشن

کمپوزنگ، ڈیزائننگ: عتیق الرحمان گل
ساجد حسین

برائلر فارمنگ

برائلر ان چوزوں کو کہتے ہیں جو گوشت کے لئے پالے جاتے ہیں صنعت مرغبانی دورِحاضر میں ایک انتہائی منافع بخش صنعت کے طور پر ابھری ہے۔ملک میں پروٹین کی غذائی کمی کو پورا کرنے کی جس قدر صلاحیتیں برائلر فارمنگ میں ہیں کسی اور شعبہ میں نہیں۔اس لئے برائلر فارمنگ نے تیزی سے ترقی کی ہے۔جس سے نہ صرف گوشت کی کمی پورا کرنے میں مدد ملی ہے بلکہ فی کس گوشت کی فراہمی میں اضافہ ممکن ہوا ہے۔

فارم بنانے کے بنیادی اصول اور سامان تفصیل

فارم تعمیر کرنے سے پہلے چند باتوں کا خیال رکھنا انتہائی ضروری ہے۔

جگہ کا انتخاب

مرغی خانہ تعمیر کرنے کے لئے موزوں جگہ کا انتخاب نہایت ضروری ہے۔مرغی خانہ اس جگہ منتخب کریں جہاں نزدیک اور کوئی مرغی خانہ نہ ہو۔آبادی سے ہٹ کر ہو۔پانی اور بجلی کی سہولیات موجود ہوں۔آمدورفت میں آسانی ہو یعنی وہاں تک سڑک کا رابطہ ضروری ہے۔نشیبی اور سیم زدہ زمین کو منتخب نہ کریں۔جس جگہ شیڈ تعمیر کر رہے ہوں وہاں مویشیوں کے باڑے بھی قریب نہ ہوں۔

شیڈ کی تعمیر

شیڈ کی تعمیر کرنے سے پیشتر یہ بات ذہن میں رکھیں کہ شیڈ کا رُخ اس طرح سے ہو کہ شیڈ میں زیادہ سے زیادہ تازہ ہوا کا گزر ہو سکے۔شیڈ کی سمت لمبائی کے رُخ شرقاً غرباً اور چوڑائی کے رُخ شمالاً جنوباً رکھنی چاہیئے تاکہ گرمیوں میں دھوپ شیڈ کے اندر داخل نہ ہو سکے اور ہوا کی آمدورفت زیادہ سے زیادہ ہو شیڈ کی چوڑائی 30 سے 35 فٹ اور لمبائی 100 سے 150 فٹ ہونی چاہیئے۔کھڑکیاں فرش سے ایک فٹ اُونچی ہونی چاہئیں۔دو شیڈز کے درمیان کم از کم 50 فٹ کا فاصلہ ہونا چاہیے۔شیڈ کی اُونچائی 10-12 فٹ ہونی چاہیئے۔شیڈ کا فرش بجری اور سیمنٹ سے پکا بنایا جائے لیکن فرش زیادہ ملائم نہ ہو تاکہ اس پر ڈالنے والی بچھالی قائم رہ سکے اور صفائی میں بھی آسانی رہے۔

شیڈ میں استعمال ہونے والی اشیاء

بچھالی یا لیٹر

ہمارے ہاں عموماً برائلر چوزے فرش پر پالے جاتے ہیں۔اس لئے زمین پر بچھونے کی ضرورت ہوتی ہے۔ لیٹر یا بچھالی کی تہہ 3 تا4انچ موٹی ہونی چاہئے ۔اس مقصد کے لئے لکڑی کا برادہ ، چاول کا چھلکاوغیرہ استعمال ہوتا ہے کچی لکڑی کا برادہ استعمال کرنا بہتر ہے۔کیونکہ یہ زیادہ نمی جذب کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ مثلاً دیار، چیڑ، پڑتل،سُنبل، پاپولر وغیرہ سے موٹا برادہ حاصل ہوتا ہے۔اس کے برعکس پکی لکڑی کا برادہ پاؤڈر کی شکل میں نکلتا ہےاور یہ جلد جم جاتا ہے۔نمی جذب کرنے کی صلاحیت بہت کم ہوتی ہے۔اس لئے پکی لکڑی کا برادہ جو کہ کیکر، شیشم وغیرہ سے حاصل ہوتا ہے استعمال نہ کیا جائے لیکن ہمارے ہاں شیڈوں میں اکثر چاول کا چھلکابرادے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ برائلر کوزیادہ دیر تک پالانہیں جاتا اور یہ سستا بھی ہوتا ہے۔ بچھالی کا خشک ہونا بڑا ضروری ہوتا ہے۔ ہر فلاک (Flock) میں نئی بچھالی استعمال کرنی چاہیے۔ گیلی بچھالی سے کئی قسم کے امراض پیدا ہوسکتے ہیں اس لیے اسے فوراً تبدیل کر دینا چاہیے۔

پانی کے برتن

یہ آٹو میٹک بھی ہوتے ہیں اور ہاتھ سے پانی بھرنے والے بھی ہوتے ہیں۔آٹو میٹک برتنوں میں چوزہ جتنا پانی پیتا ہے اُتنا پانی خود بخود آ جاتا ہے۔جبکہ دوسرے برتنوں میں ہاتھ سے پانی ڈالنا پڑتا ہے اکثر اوقات پرندوں کو دوائی پانی میں ملا کر برتنوں کے ذریعے مہیا کی جاتی ہے۔

تعداد

ہاتھ والا ڈرنکر:	ایک ڈرنکر 50 پرندوں کے لئے 4 ہفتے کی عمر تک
آٹو میٹک ڈرنکر:	ایک ڈرنکر 100 تا150 پرندوں کے لئے 4 ہفتے کی عمر کے بعد

گرمیوں کے موسم میں زیادہ پانی کے برتن مہیا کرنا بہتر رہتا ہے۔

خوراک کے برتن

یہ دوقسم کے ہوتے ہیں۔

نمبر1	فیڈ کی نالیاں (چھوٹا سائز)	یہ تقریباً پہلے دس دن استعمال ہوتی ہیں۔
	فیڈ کی نالیاں (بڑا سائز)	10 سے 20 دن استعمال ہوتی ہیں۔
نمبر2	فیڈ کے گول برتن:	یہ 21 دن کے بعد استعمال ہوتے ہیں۔

تعداد

فیڈ کی نالیاں	ایک نالی 50 پرندوں کے لئے
گول فیڈر	ایک فیڈر 25 پرندوں کے لئے

عمر میں اضافہ کے ساتھ ساتھ برتنوں میں اضافہ کرتے رہنا چاہیئے۔

بروڈر

یہ 3 فٹ قطر کا گول چھتری نما بنا ہوتا ہے جسکی چھت میں اندر کی جانب 3 بلب 40 سے 100 واٹ کے استعمال کئے جاتے ہیں۔ بروڈر مصنوعی ماں کا کام کرتے ہوئے چوزوں کو گرم رکھنے میں معاون ہوتا ہے۔ ایک بروڈر 250 چوزوں کے لئے کافی ہوتا ہے۔ ایک بروڈر کے اردگرد 2 فٹ جگہ چھوڑ کر سخت گتے یا جستی چادریں جن کی اُونچائی 1.5 فٹ ہو اور لمبائی 6 سے 7 فٹ ہو۔ تین سے چار چادروں کو جوڑ کر دائرہ لگا دیا جاتا ہے۔ ہر دو دن بعد دائرے کو کھلا کرتے رہنا چاہیئے۔ موسم کی شدت کے مطابق بروڈر کے علاوہ دائرے کے اندر بھی بجلی یا گیس کے ہیٹر لگائے جاسکتے ہیں۔

تھرمامیٹر و دیگر سامان

ہر بروڈر کے سٹینڈ کے ساتھ باہر کی جانب تھرمامیٹر باندھ دیا جاتا ہے۔ جس سے چوزوں کے نزدیکی ماحول کا درجہ حرارت معلوم ہوتا رہتا ہے اس کے علاوہ دو عدد ٹب، دو عدد بالٹیاں، اخباری کاغذ 5 کلو برائے 1000 چوزہ، دو عدد بیلچے، دو عدد کسّی، ایک عدد درمیانہ جنریٹر، دو عدد پنجالی برائے الٹ پلٹ بچھالی، چار عدد جستی بمبو برائے خوراک ڈالنے، چھ عدد گیس یا بجلی کے ہیٹر یا آگ حسبِ ضرورت چکیں وغیرہ۔

شیڈ کی تیاری

چوزوں کی آمد سے پہلے فارم کے اندر تمام برتنوں اور باقی سامان کو اچھی طرح دھو کر صاف کر لینا چاہیئے۔ تمام شیڈ کو قلعی اور شیڈ کے اندر اور باہر کسی جراثیم کش دوا کا سپرے کرنا چاہیئے۔ برتنوں کو پنکی کے سلوشن (محلول) سے اور فرش کو کاسٹک سوڈا کے دو فیصد محلول سے دھونا چاہیئے۔ پنکی اور فارملین کو ملا کر شیڈ کے اندر دھونی دی جائے اور شیڈ کو 24 گھنٹے کے لئے مکمل ہوا بند کر دینا چاہیئے۔ فارم پر بیماریوں سے بچاؤ کے لئے آزاد پرندوں کی آمد و رفت نہیں ہونی چاہیے۔

دُھونی فارمولا برائے 100 کیوبک فٹ جگہ

پوٹاشیم پرمینگنیٹ	20 گرام
فارملین	40 ملی لیٹر

ایک دن کے چوزے

چوزے کسی ایسی کمپنی سے خریدے جائیں جن کی ساکھ اچھی ہو۔ ان کا وزن اور سائز ایک ہو اور دیکھنے میں تندرست اور چست دکھائی دیں۔

بروڈنگ

بروڈنگ کے دوران مناسب درجہء حرارت نہایت ضروری ہے۔ عام طور پر پولٹری فارموں میں سردیوں کے موسم میں بروڈنگ کے دوران مناسب درجہ حرارت مہیا کرنے کے لئے بھٹی میں لکڑی کا برادہ استعمال کیا جاتا ہے۔ بعض اوقات کوئلہ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ بجلی اور گیس ہیٹر بھی اس مقصد کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ بروڈنگ کے دوران چوزوں کو پہلے ہفتے میں 90 تا 95 ڈگری فارن ہائیٹ درجہ حرارت دینا ضروری ہے۔ اس کے بعد ہر ہفتہ 5 ڈگری فارن ہائیٹ درجہء حرارت کم کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ یہ 70 سے 75 ڈگری فارن ہائیٹ تک ہو جائے۔ بروڈنگ کے دوران سخت گتے یا جستی چادروں کی حفاظتی دیوار کا استعمال چوزوں کو اکھٹا ہو کر سردی سے مرنے سے بچاتا ہے۔ جب آپ لکڑی یا کوئلہ بھٹی میں جلائیں تو اس بات کا سختی سے خیال رکھنا چاہیئے کہ بھٹی کا دھواں شیڈ کے اندر خارج نہ ہو۔ بھٹی کی کامیابی اس بات پر ہے کہ

آپ ہر دو دن کے بعد بھٹی کے پائپ اتار کر جھاڑیں اور اندر سے جما ہوا کاربن نکال کر پائپ خالی کر دیں۔

خوراک کے برتن

چوزوں کی اچھی افزائش کے لئے خوراک کے برتنوں کا پورا ہونا ضروری ہے۔50چوزوں کے لئے خوراک کا ایک لمبا برتن کافی ہے۔4 ہفتے کے بعد گول فیڈ راستعمال کئے جاتے ہیں۔ایک فیڈ ر25 پرندوں کے لئے کافی ہوتا ہے۔

پانی کے برتن

چوزوں کی بہتر افزائش کے لئے پینے کا صاف پانی فارم پر موجود ہونا نہایت ضروری ہے۔اس کے لئے ضروری ہے کہ پانی کے برتن مناسب تعداد میں موجود ہوں۔50چوزوں کے لئے ایک ڈرنکر کافی ہوتا ہے۔گرمیوں کے موسم میں زیادہ ڈرنکر مہیا کرنا بہتر ہے۔4 ہفتے کی عمر کے بعد ایک آٹومیٹک ڈرنکر100 سے150 پرندوں کے لئے کافی ہوتا ہے۔

روشنی

عام طور پر مرغی خانوں میں بروڈنگ کے دوران 24 گھنٹے کے لئے روشنی دی جاتی ہے۔لیکن موجودہ ریسرچ کے مطابق اگر وقفے وقفے سے 1-2 گھنٹوں کے لئے روشنی دی جائے تو بروڈنگ کے دوران اس کا بہت اچھا اثر پڑتا ہے پہلے 15 دنوں میں ہر بروڈر کے اندر40واٹ،60واٹ اور100واٹ کے تین بلب حسبِ ضرورت یعنی مطلوبہ درجہ حرارت پورا کرنے کے لئے بدل بدل کر لگانے پڑتے ہیں۔

خوراک کی فراہمی

برائلر کو دو طرح کی خوراک دی جاتی ہے۔

- ☆ برائلر سٹارٹر(راشن نمبر4)یا برائلر سٹارٹر کرمبز(راشن نمبر14)چار ہفتے کی عمر تک دی جاتی ہے۔اس میں22-23فی صد پروٹین اور3050 کلو کیلوریز فی کلوگرام توانائی ہونی چاہیے۔
- ☆ برائلر فنشر(راشن نمبر5)یا برائلر فنشر کرمبز(راشن نمبر15)پانچویں ہفتے سے لیکر فروخت کی عمر تک دی جاتی ہے۔اس میں20-21فی صد پروٹین اور3150 کیلوریز فی کلوگرام خوراک میں توانائی ہونی چاہیے۔آج کل کرمز یا پیلٹ(دانے دار)فیڈ کا استعمال عام ہے اس سے خوراک کا ضیاع کم ہوتا ہے اور چوزوں کی بڑھوتری بھی قدرے زیادہ ہوتی ہے۔

برائلر کی جراثیمی بیماریاں

(برائلر زمیں بیکٹیریا سے پیدا ہونے والی بیماریاں)

پلورم یا مرغیوں کے سفید دست

چھوٹی عمر کے چوزوں میں ہونے والی یہ سب سے اہم بیماری ہے اس کی وجہ سے بہت زیادہ اموات ہوتی ہیں۔ یہ بیماری بیکٹیریا سے ہوتی ہے جراثیم سے آلودہ انڈے اس بیماری کو پھیلانے کا سبب بنتے ہیں۔

علامات

انڈوں سے پیدا ہوتے ہی چوزوں میں یہ بیماری ظاہر ہو جاتی ہے۔اس میں شرح اموات 20 سے 80 فیصد تک ہوسکتی ہے۔

- ☆ اس بیماری میں چوزے ایک جگہ اکھٹے ہو جاتے ہیں اور حرکت کم کرتے ہیں۔
- ☆ بھوک نہیں لگتی اور سانس لینے میں مشکل ہوتی ہے۔
- ☆ سفید دست لگ جاتے ہیں اور پیٹ پھول جاتا ہے۔
- ☆ سفید رنگ کی بیٹ سے پر اور جسم خراب ہو جاتا ہے۔
- ☆ چوزے کے مقعد پر بیٹ جمنے لگتی ہے اور مقعد بند ہو جاتی ہے۔
- ☆ پوسٹ مارٹم کرنے پر پیٹ میں غیر جذب شدہ زردی ملتی ہے۔

کنٹرول

انڈے دینے والی بیمار مرغیوں کی چھانٹی کرتے رہنا چاہیئے۔ پلورم فری مرغیوں کے انڈوں سے چوزے لینے چاہئیں۔ چوزے نکلوانے والی مشینوں کی اچھی طرح صفائی اور جراثیم کشی کرنی چاہیئے۔ چوزوں کو فارم پر لانے سے پہلے فارم کی اچھی طرح صفائی کرنی چاہیئے۔

فاوَل ٹائیفائیڈ

یہ مرغیوں کی بہت خطرناک بیماری ہے جو ہر عمر کی مرغیوں میں ہوتی ہے۔ یہ عام طور پر بڑھتی ہوئی جوان

مرغیوں میں ہوتی ہے۔ یہ بیکٹیریا سے پیدا ہونے والی بیماری ہے۔ یہ مرغیوں میں جراثیم سے آلودہ خوراک اور پانی کے استعمال سے پھیلتی ہے۔مردہ اور بیمار پرندوں کواچھی طرح تلف نہ کیا جائے تو یہ بھی بیماری پھیلانے کی اہم وجہ بن سکتے ہیں۔

علامات

- ☆ بغیر علامات ظاہر ہوئے اموات۔
- ☆ بیماری کی حالت میں 3 سے 6 دن میں موت واقع ہو جاتی ہے۔
- ☆ سبزی مائل پیلے دست لگ جاتے ہیں۔
- ☆ پر بے رونق اور کلغی کا رنگ پیلا ہو جاتا ہے۔
- ☆ سانس کی رفتار تیز ہو جاتی ہے اور جسم کا درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے۔
- ☆ بیماری سے بچ جانے والے پرندے تندرست پرندوں میں بیماری پھیلاتے رہتے ہیں۔
- ☆ کلیجی کا رنگ تانبے جیسا ہو جاتا ہے۔

کنٹرول

فارم پر صفائی کا اعلی انتظام ہونا چاہیئے ۔ پرندوں کا خون ٹیسٹ کرواتے رہنا چاہیے اور بیمار پرندوں کو تلف کرتے رہنا چاہیے۔ فلاک میں نئے پرندوں کو شامل نہیں کرنا چاہیے۔ مردہ پرندوں کو ٹھیک طریقے سے تلف کرنا چاہیئے ۔

فاوَل کالرا

یہ بیکٹیریا سے پھیلنے والی ایک متعدی بیماری ہے جو فلاک میں پرندوں کے شامل ہونے، جراثیم سے آلودہ خوراک، آلودہ پانی اور مٹی سے پھیلتی ہے۔مردہ پرندے بھی بیماری پھیلانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ جراثیم جسم میں خوراک اور پانی کے علاوہ آنکھ کی جھلّی اور جسمانی زخم کے ذریعے بھی داخل ہو جاتے ہیں اس کے علاوہ مکھیاں بھی جراثیم پھیلانے کا باعث بنتی ہیں۔انسان اپنے کپڑوں، ہاتھوں اور جوتے وغیرہ سے بھی جراثیم ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتا ہے۔

علامات

- ☆ نظام تنفس میں علامات چھینک، کھانسی اور منہ کھول کر سانس لینے کی صورت میں ظاہر ہوتی ہیں۔
- ☆ جراثیمی زہر پھیلنے کی صورت میں پرندہ سست، الگ تھلگ اور دست لگ جاتے ہیں۔جن کا رنگ گرے، پیلا یا سبز ہو جاتا ہے۔
- ☆ کلغی اور ویٹلز کا رنگ نیلا پڑ جاتا ہے اور سوجن بھی ہو جاتی ہے۔اگر سوجی ہوئی کلغی کو دبا دیا جائے تو اس میں گڑھا سا پڑ جاتا ہے۔
- ☆ چونچ اور ناک سے گاڑھا مادہ بہتا ہے۔
- ☆ بیماری کے جسم میں پھیلنے سے چال بے ربط، لنگڑا پن اور چلنے کی کوشش میں پرندہ ایک جگہ ہی گھومتا رہتا ہے۔

کنٹرول

فارم پر صفائی کا خاص خیال رکھا جائے ۔مختلف عمر اور نسل کے پرندوں کو اکٹھا نہ رکھا جائے۔ بیمار پرندوں کو تندرست پرندوں سے الگ کر کے علاج کیا جائے۔شیڈ خالی کر کے فارملین 10 فیصد محلول کا سپرے کیا جائے اور 2 سے 4 ہفتے خالی رکھا جائے۔

ای کولائی انفیکشن

ای کولائی قسم کے بیکٹیریا عام طور پر ہر وقت اور ہر جگہ موجود ہوتے ہیں۔ یہ مختلف قسم کے پرندوں میں کئی قسم کی بیماریاں پیدا کرتے ہیں۔اس کے علاوہ یہ سانس کی بیماریوں اور خونی پیچش کے ساتھ مل کر ان کے ذریعے ہونے والے نقصان کو کئی گنا زیادہ کر دیتے ہیں۔ان جراثیموں کی کچھ اقسام پرندوں کی آنتوں میں بغیر نقصان پہنچائے موجود رہتی ہے۔

علامات

- ☆ جب یہ بیماریاں چھوٹے پرندوں میں ہوتی ہیں تو اس کی وجہ سے شرح اموات 60 فیصد تک ہو سکتی

ہے۔اس کی وجہ کم جگہ پر زیادہ چوزوں کا پالنا اور مختلف قسم کے دباؤ ہو سکتے ہیں۔

- ☆ چوزوں کو سانس لینے میں دقت ہوتی ہے اور منہ کھول کر سانس لیتے ہیں۔
- ☆ چوزے سست ہو جاتے ہیں اور حرکت کرنے میں تکلیف محسوس کرتے ہیں۔
- ☆ دست لگنے کی وجہ سے بال اور پر خراب ہو جاتے ہیں۔
- ☆ 3 سے 5 ہفتوں کے چوزے اس بیماری کی وجہ سے کمزور ہو جاتے ہیں۔
- ☆ دستوں کی وجہ سے جسم میں پانی کی کمی ہو جاتی ہے۔
- ☆ اگر یہ جراثیم جوڑوں پر حملہ آور ہوں تو اس کی وجہ سے لنگڑا پن ہو جاتا ہے اور پنجے کے نچلے حصے میں پھوڑا بن جاتا ہے جو بہت تکلیف دہ ہوتا ہے اور اس میں پیپ بھی پڑ جاتی ہے
- ☆ جب یہ جراثیم پھیپھڑوں میں ہوا کے خانوں پر حملہ آور ہوتے ہیں، تو ان میں سوزش پیدا کرتے ہیں۔ جس کی وجہ سے سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے۔
- ☆ بھوک ختم ہو جاتی ہے اور وزن کم ہو جاتا ہے۔
- ☆ دل اور کلیجی پر سفید رنگ کی جھلّی بن جاتی ہے۔

کنٹرول

پرندوں کو جگہ کی کمی کے باعث سٹریس یعنی دباؤ سے بچایا جائے، فارم کی صفائی کا خیال رکھا جائے اور ہوا کی آمدورفت کا مناسب انتظام کیا جائے، پرندوں کو رانی کھیت اور سانس کی بیماریوں سے بچایا جائے۔انڈوں کی صفائی کا خاص خیال رکھا جائے اوران کی جراثیم کشی بذریعہ فیومی گیشن کی جائے، خوراک اور پانی کے برتنوں کو جراثیم کش ادویات سے صاف کیا جائے۔

سی۔آر۔ڈی

یہ پرندوں میں نظام تنفس کی آہستہ آہستہ پھیلنے والی اور لمبی مدت تک رہنے والی بیماری ہے جو ایک بیکٹیریا کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔اس بیماری سے فلاک کے اندر خاصی تعداد میں پرندے متاثر ہوتے ہیں جو کہ بڑے اقتصادی نقصان کا باعث بنتے ہیں۔ یہ بیماری عام طور پر سردیوں میں ہوتی ہے۔

علامات

- ☆ کھانسی، چھینکیں اور سانس کی نالی سے آوازیں نکلتی ہیں۔ ناک اور آنکھوں سے رطوبت خارج ہوتی ہے۔
- ☆ دل، جگر اور پھیپھڑوں کی جھلّیاں سفید ہو جاتی ہیں۔ سانس کی نالی میں گاڑھی رطوبت پیدا ہو جاتی ہے۔
- ☆ پرندوں میں گوشت کی پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

کنٹرول

فلاک میں خون ٹیسٹ کرتے رہنا چاہیئے اور بیمار پرندوں کو الگ کر دینا چاہیئے فلاک میں نئے پرندے شامل نہ کریں چوزے نکلوانے کے لئے انڈوں کو فیومی گیشن کے بعد مشین میں رکھیں۔

کورائزہ

اس بیماری میں سانس کی نالی کی جھلی میں سوزش ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے چھینکیں، کھانسی اور ناک سے رطوبت خارج ہوتی ہے اس کی وجہ سے پرندوں کی پیداواری صلاحیت بہت کم ہو جاتی ہے۔ جو معاشی نقصان کا سبب بنتی ہے۔ تندرست ہو جانے والے پرندے دوسرے پرندوں میں بیماری کا باعث بنتے ہیں۔

علامات

- ☆ سانس لیتے ہوئے آواز پیدا ہوتی ہے کھانسی اور چھینکیں آتی ہیں۔
- ☆ آنکھوں میں سوزش ہو جاتی ہے ناک اور آنکھوں سے رطوبت خارج ہوتی ہے۔
- ☆ آنکھیں، کلغی اور سر سوج جاتا ہے بیمار پرندوں میں بھوک کم ہو جاتی ہے۔
- ☆ گوشت کی پیداوار اور وزن میں کمی آجاتی ہے۔
- ☆ بیماری دیر تک رہنے کی وجہ سے آنکھوں کی سوزش کے باعث آنکھیں ضائع ہو سکتی ہیں۔

کنٹرول

فارم میں صفائی کا اچھا انتظام ہونا چاہیئے بیمار پرندوں کو فلاک سے نکال دیا جائے اور الگ کر کے علاج کیا جائے فلاک شیڈ سے نکال کر اچھی طرح صفائی کی جائے اور جراثیم کش محلول کا سپرے کیا جائے شیڈ میں ہوا کی آمدورفت کا عمدہ انتظام ہونا چاہیئے۔

وائرس سے پھیلنے والی بیماریاں

رانی کھیت

رانی کھیت ایک بہت ہی خطرناک متعدی بیماری ہے جو کہ وائرس کے ذریعے پیدا ہوتی ہے اور بہت تیزی سے پھیلتی ہے۔ یہ بیماری دنیا میں ہر جگہ پائی جاتی ہے اور بہت زیادہ اقتصادی نقصان کا باعث بنتی ہے۔ یہ وائرس برائلر کے نظامِ تنفس، نظامِ انہضام، اعصابی نظام اور پیداواری نظام پر اثر انداز ہوتا ہے۔ بعض اوقات فلاک میں 100 فیصد اموات بھی ہوجاتی ہیں اور جو پرندے اس بیماری سے بچ جاتے ہیں وہ اقتصادی طور پر بیکار ہوجاتے ہیں ان کا تلف کرنا بہتر ہوتا ہے یہ بیماری پرندوں میں بہت تیزی سے پھیلتی ہے۔ جسم سے خارج ہونے والی رطوبتیں اور مادے مثلاً بیٹھیں، ناک اور چونچ سے خارج ہونے والے مادے میں بھی وائرس موجود ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ وائرس ہوا کے ذریعے بھی ایک جگہ سے دوسری جگہ بہت دور تک پھیل کر بیماری پیدا کرتا ہے۔ انسان، بلّی، کتا اور دیگر جانور بھی اس بیماری کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پھیلانے کا سبب بنتے ہیں۔

علامات

یہ بیماری ہر عمر کی مرغیوں اور چوزوں میں ہوسکتی ہے۔ علامتوں میں سانس لینے میں تکلیف اور خاص قسم کی آواز کا آنا، چھینکیں اور کھانسی، چوزے سست اور تھکے ہوئے معلوم ہوتے ہیں اور کونوں میں اکٹھے ہوجاتے ہیں سبز رنگ کے دست لگ جاتے ہیں، بھوک بہت کم ہوجاتی ہے۔ چال بے ربط، لنگڑا پن، اور چکر آنے لگ جاتے ہیں۔ شرح اموات بڑھ جاتی ہے۔

روک تھام

چونکہ رانی کھیت ایک وائرس سے پیدا ہونے والی بیماری ہے اس کا کوئی علاج نہ ہے، اس بیماری سے بچنے کا واحد حل حفاظتی ٹیکہ جات ہیں۔ فارم پر صفائی کا اعلی انتظام رکھنا چاہیئے۔ ایک فارم میں مختلف عمروں اور نسل کے پرندے نہیں رکھنے چاہئیں۔ آلودہ برتن، اوزار وغیرہ اچھی طرح صاف اور مردہ پرندوں کو مٹی میں دبا کر یا جلا کر تلف کرنا چاہیئے۔ شیڈ خالی کر کے جراثیم کش محلول کا سپرے کرنا چاہیئے۔

ہائیڈر ریپری کارڈیم

یہ بیماری سب سے پہلے پاکستان میں 1987 میں پاکستان کے شہر کراچی میں پائی گئی اور ایک سال کے اندر ہی ملک کے تمام علاقوں میں پھیل گئی۔اس بیماری کی وجہ بھی ایک وائرس ہے۔اس خطرناک بیماری کا شکار سب سے زیادہ برائلر اور انڈے دینے والی بھاری نسلیں ہوتی ہیں۔3 سے 5 ہفتے کی عمر کے چوزوں میں اس سے شرح اموات 30 سے 45 فیصد تک ہوسکتی ہے جس کی وجہ سے مرغبان حضرات کو بہت زیادہ اقتصادی نقصان ہوتا ہے۔

علامات

جب اس بیماری کے وائرس چوزوں پر حملہ کرتے ہیں تو سب سے پہلے چوزے کھانا پینا چھوڑ دیتے ہیں، سست ہوجاتے ہیں اور کونے میں اکھٹے کھڑے ہوجاتے ہیں، سفید رنگ کے پتلے دست لگ جاتے ہیں، دل کے اوپر والی جھلی میں گاڑھا زردی مائل سفید رنگ کا پانی بھر جاتا ہے۔اس وجہ سے ہی اس بیماری کو ہائیڈروپیری کارڈیم کہا جاتا ہے۔

روک تھام

وائرس کی وجہ سے ہونے والی بیماری کا علاج نہیں بلکہ اس بیماری سے بچنے کے لیے حفاظتی ٹیکہ لگایا جاتا ہے۔ حفاظتی ٹیکہ چوزوں میں 17 سے 18 دن کی عمر میں 0.3 سی سی کے حساب سے زیر جلد لگایا جاتا ہے۔آلودہ برتن اور اوزاروں کو جراثیم کش محلول سے اچھی طرح صاف کرنا چاہیے۔مردہ پرندوں کو زمین میں دفن کر کے تلف کرنا چاہیئے۔

گمبورو

یہ ایک وائرس سے پھیلنے والی خطرناک بیماری ہے جو برائلر میں 3 سے 6 ہفتے تک کی عمر میں ہوتی ہے۔اس میں شرح اموات 5 سے 40 فیصد تک ہوتی ہے۔فارم میں بیمار پرندوں کی شرح بہت زیادہ ہوتی ہے۔اس بیماری کی وجہ سے چوزوں میں دوسری بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت پیدا کرنے کی صلاحیت کم ہوجاتی ہے

اور وہ دوسری بیماریوں کا آسانی سے شکار ہوجاتے ہیں۔ بیماری ایک جگہ سے دوسری جگہ آلودہ خوراک، پانی، برتن اور برادے کے ذریعے پہنچ جاتی ہے۔ فارم پر کام کرنے والے مزدور بھی ایک جگہ سے دوسری جگہ بیماری پھیلانے کا سبب بنتے ہیں۔

علامات

- ☆ پرندے سست اور اونگھنے لگتے ہیں، پر ڈھیلے چھوڑ دیتے ہیں، پانی کی کمی واقع ہوجاتی ہے، نشوونما رک جاتی ہے۔
- ☆ سفید رنگ کے دست لگ جاتے ہیں، چال بے ربط ہوجاتی ہے اور سو فیصد پرندے بھی بیمار پڑ سکتے ہیں۔
- ☆ دُم کے نیچے ایک غدود بڑھ جاتا ہے اس کے پر اور کھال کے نیچے ران و سینے کے گوشت پر خون کے دھبے نظر آتے ہیں۔

روک تھام

- ☆ فارم پر صفائی کا اعلیٰ انتظام، مختلف قسم کے چوزوں کو الگ پالنا اور غیر ضروری آمدورفت کو روکنا۔
- ☆ فارم پر استعمال ہونے والے برتن، اوزار جراثیم کش محلول سے اچھی طرح دھونا، آلودہ برادے اور مردہ پرندے جلد تلف کرنا۔
- ☆ چوزوں میں اس بیماری کے خلاف حفاظتی ٹیکوں کا کورس ضرور کروائیں تاکہ پرندے اس بیماری سے محفوظ رہیں۔

خونی پیچش

یہ مرغیوں کی ایک عام اور نہایت خطرناک بیماری ہے جو کہ ساری دنیا میں پائی جاتی ہے اسے ایک قسم کے پروٹوزوا پھیلاتے ہیں۔ اس بیماری کا حملہ اس وقت ہوتا ہے جب بارش کے موسم میں ہوا میں نمی کا تناسب بہت زیادہ ہوتا ہے یا جب شیڈ میں برادہ کسی بھی وجہ سے گیلا ہوجاتا ہے۔ پروٹوزوا مرغی کی انتڑیوں کے مختلف حصوں پر حملہ آور ہوتے ہیں۔ یہ بیماری آلودہ پانی، خوراک اور برادے سے پھیلتی ہے اور ایک فارم سے دوسرے فارم تک باآسانی پہنچ جاتی ہے۔ اس میں فلاک کے تقریباً تمام پرندے مبتلا ہوجاتے ہیں۔ یہ بیماری چوزوں میں عام طور پر 3 سے 5 ہفتوں میں حملہ آور ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ مرغیوں میں کسی بھی عمر میں ہوسکتی ہے۔

علامات

☆ پرندے ایک جگہ اکھٹے ہوکر کھڑے ہوجاتے ہیں، آنکھیں بند کرکے پر اور کندھے جھکا کر رکھتے ہیں۔

☆ چوزوں کی بھوک ختم ہوجاتی ہے لیکن پوٹہ بھرا رہتا ہے، وزن کم ہوجاتا ہے اور پتلے دست لگ جاتے ہیں۔

☆ دستوں میں خون کی آمیزش اس بیماری کی خاص علامت ہے اسی وجہ سے اس کو خونی پیچش کہتے ہیں۔

روک تھام

فارم پر صفائی کا اچھا انتظام ہو، پرندوں کی تعداد جگہ کے مطابق ہو کیونکہ گنجائش سے زیادہ پرندے برادہ جلد گیلا کر دینے کی وجہ سے بیماری کا سبب بن جاتے ہیں۔ برادہ خشک رکھیں، وٹامن بی ون کا استعمال کم کریں یہ بھی بیماری کے پھیلنے میں مدد دیتا ہے۔ دن میں ایک مرتبہ برادے کو پنجی ضرور ماریں۔

حفاظتی ٹیکہ جات کا پروگرام

عمر	بیماری/ویکسین	طریقہ
پہلے دن	IBV(H120)' (متعدی کھانسی)	آنکھ میں قطرہ ڈالیں یا سپرے
	NDV(Lasota) (رانی کھیت)	آنکھ میں قطرہ ڈالیں
	IBD (گمبورو)	آنکھ میں قطرہ ڈالیں
17-18 دن	HPS (ہائیڈرو ویکسین)	زیر جلد ٹیکہ لگوائیں
21-22 دن	IBD (گمبورو ویکسین)	پانی میں ملا کر پلائیں
25-26 دن	(متعدی کھانسی + رانی کھیت)	پانی میں ملا دیں

☆☆☆☆☆☆☆